سوال

(68)فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ ﷺ سے یہ وراد ہے ہ آپ ﷺ فرض نماز کے بعد دعا میں اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے ؟ یہاں کچھ لوگ ایسے ہیں جنھوں نے مجھے کہا کہ آپ ﷺ فرض نماز کے بعد دعا کے وقت ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے ۔

مریم ۔ م ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ ہمیں معلوم ہے وہ یہ ہے کہ نہ تو نبی ﷺ فرض نماز کے بعد اپنے ہاتھ اٹھایا کرتیتا ھے اور نہ ہی آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا کیا کرتے تھے اور بعض لوگ فرض نماز کے بعد اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں ۔ یہ بدعت ہے جس کی کوئی اصل نہیں ۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا :

((مَنۡ عمِلَ عملاًلیسَ علیہ اَمرُنا فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہیں وہ مردود ہے''

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا... نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

((مَنۡ اَحدثَ فِی اَمرِناہذالیسَ منہ فھوردٌ)) (مُتَّفقٌ علیہ)

''جس نے ہامرے اس امر (شریعت) یمںکوئی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ تھی وہ مردود ہے'' (متفق علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ